سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ

تعارف

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ قرآنِ مجید کی سینتالیسویں (47ویں) سورت ہے۔ یہ چھبیسویں (26ویں) پارے میں ہے۔ اس میں اڑتیس (38) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت کا نام اس کی دوسری آیت مبارکہ "وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ" سے ماخوذ ہے۔ اس سورت میں جہاد وقتال کے اَحکام بیان ہوئے ہیں اس بنا پر اس کو سُوْرَۃُ الْقِتَالِ بھی کہا گیا ہے۔ یہ نام (سُوْرَۃُ الْقِتَالِ) اس سورت کی بیسویں (20ویں) آیت "وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِیْهَا الْقِتَالُ" سے ماخوذ ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کا مرکزی موضوع جہاد و انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب اور کفار و منافقین کے انجام کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کے آغاز میں کُفّار کے عقیدہ و کردار کا مسلمانوں کے کردار سے تقابل کیا گیا ہے۔ کفار کے بارے میں ارشاد ہے کہ یہ نہ صرف خود کفر کرتے ہیں بلکہ لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں۔ چناں چہ باطل کی پیروی کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ اس کے مقابلے میں اہلِ ایمان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اہلِ ایمان اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ نیک اعمال بجالاتے ہیں۔ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی برائیوں کو مٹا دیا اور ان کے اَحوال کی اِصلاح فرما دی۔

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کی متعدد آیات میں اہلِ ایمان کو مختلف ہدایات دی گئی ہیں۔ انفاق و جہاد فی سبیل اللہ، اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ مجاہدین اور صابرین کی آزمائش کیے جانے کا تذکرہ کرتے ہوئے شہدا کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ایمان اور تقویٰ اختیار کرنے پر اجر و ثواب کی بشارت دی گئی ہے۔ اہلِ ایمان کے لیے جنت کی نعمتیں بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ان کے لیے ایسی جنتیں ہیں جن میں پانی، دودھ، پاکیزہ شراب اور شہد کی نہریں بہتی ہوں گی انھیں وہاں ہر طرح کے پھل عطا کیے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش ہوگی۔

اس سورت میں کفار کو قرآنِ مجید کا انکار کرنے کی وجہ سے اَعمال کے ضائع ہونے اور ہلاک کر دیے جانے کی تنبیہ کی گئی ہے۔ان کو کائنات میں غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے تاکہ وہ سابقہ نافرمان اَقوام کی تباہ شدہ بستیوں کو دیکھ کر ان سے عبرت حاصل کریں۔فرمایا گیا ہے کہ کفار کی زندگی کچھ دن جانوروں کی طرح کھانے پینے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے محروم ہونے کی وجہ سے ان کی اہلِ ایمان کے مقابلے میں کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوگی۔وہ دنیا و آخرت میں برے انجام سے دوچار ہوں گے۔ ہمیشہ کے لیے آگ میں رہیں گے جہاں انھیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔

اس سورت میں منافقین کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جب انھیں دین کے لیے کسی عملی کام کا حکم دیا جاتا ہے تو ان کے حوصلے پست ہو جاتے ہیں گویا ان پر موت کی غشی طاری ہو چکی ہو حالاں کہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم نازل ہو تو اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے تیار رہنا چاہیے اور اسی میں ان کی بھلائی ہے۔

مومنوں کے لیے انعام

اِنَّ اللّٰهَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ

(سُوۡرَۃُ مُحَمَّدٍ:12)

ترجمہ: بے شک اللہ انھیں داخل فرمائے گا جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ایسی جنّتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کا حکم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ (سُوۡرَۃُ مُحَمَّدٍ:33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ① وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اُس (اللہ) نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

عمل کیے اور ایمان لائے اُس پر جو محمد (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر نازل کیا گیا ہے اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے اس (اللہ) نے ان سے ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ② ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ

بُرائیاں دُور فرمادیں اور ان کی حالت کی اصلاح فرمائی۔ یہ اِس لیے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے باطل کی پیروی کی اور بے شک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③

جولوگ ایمان لائے انھوں نے اپنے رب کی طرف سے حق (بات) کی پیروی کی اِسی طرح اللہ لوگوں کے لیے اُن کے احوال بیان فرماتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

پھر جب تمھارا اُن سے مقابلہ ہو جائے جنھوں نے کفر کیا تو خُوب (ان کی) گردنیں اڑاؤ یہاں تک کہ جب تم اُنھیں خُوب قتل کر چکو تو (بچنے والوں کو) مضبوط

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ قف ج ۵ ذٰلِكَ ؕ ع ١٣

باندھ دو پھر بعد میں یا تو احسان کر کے (چھوڑ دو) یا فِدیہ لے کر (آزاد کر دو) یہاں تک کہ جنگ (کرنے والی مخالف فوج) اپنے ہتھیار رکھ دے یہی (حکم)

وَ لَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَاۡ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ

ہے اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے (بغیر جنگ کے) انتقام لے لیتا لیکن (اس نے یہ حکم اس لیے دیا) تا کہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائے اور جو لوگ

قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤

اللہ کی راہ میں قتل کر دیے گئے تو وہ اُن کے اعمال ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔ وہ عنقریب ان کی رہ نمائی فرمائے گا اور اُن کی حالت کی اصلاح فرمائے گا۔

وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ

اور اُنھیں جنّت میں داخل فرمائے گا جس کی وہ اُنھیں (خوب) پہچان کرا چکا ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد فرمائے گا

حسن وقد يبتدأ بقوله ذٰلك ط ولكن اتصاله بما قبله و يوقف على ذٰلك ط ١٢

وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور تمھیں ثابت قدم رکھے گا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا پس اُن کے لیے ہلاکت ہے اور اس (اللہ) نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ یہ اس لیے ہوا کہ انھوں

كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

نے اسے ناپسند کیا جو اللہ نے نازل فرمایا تو اُس نے اُن کے اعمال اکارت کر دیے۔ تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھ لیتے کہ ان سے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ

پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا؟ اللہ نے اُن پر تباہی ڈال دی اور کافروں کے لیے (بھی) اسی طرح کا انجام ہے۔ یہ اس لیے

بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ ع ١ ١١ ٥

کہ بے شک اللہ اُن کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور بے شک جو کافر ہیں اُن کے لیے کوئی کارساز نہیں ہے۔ بے شک اللہ اُنھیں داخل فرمائے گا

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ

جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا (دنیا میں چند روزہ) لطف اٹھا رہے

وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

ہیں اور کھا رہے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور (بالآخر جہنم کی) آگ اُن کے لیے ٹھکانا ہے۔ اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) کتنی ہی بستیاں

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ

ہیں جو قوّت میں آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اِس بستی سے زیادہ سخت تھیں جس (کے رہنے والوں) نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو نکالا ہے ہم نے

اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ

ان (بستیوں) کو ہلاک کر دیا تو اُن کے لیے کوئی مددگار نہ تھا۔ تو کیا جو شخص اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اس کی طرح ہو سکتا ہے جس کے لیے

زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ

اس کے عمل کی بُرائی خوش نُما بنا دی گئی ہو اور انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ پرہیزگاروں سے جس جنّت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اُس میں

اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ

ایسے پانی کی نہریں ہیں جو (کبھی) بدبودار نہ ہوگا اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلے گا اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذّت

لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ

بخش ہے اور صاف کیے ہوئے شہد کی نہریں (بھی) ہیں اور اُن کے لیے اُن باغات میں ہر قسم کے پھل ہیں اور ان کے رب کی طرف سے

رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

مغفرت ہے کیا یہ (لوگ) اُس کی طرح ہو سکتے ہیں جو آگ میں ہمیشہ رہنے والا ہے اور جنھیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ اُن کی آنتیں کاٹ کر رکھ دے گا۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ

اور اُن میں سے کچھ (بظاہر) آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر جاتے ہیں (تو) اُن

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَا ذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ

سے کہتے ہیں جنھیں علم عطا فرمایا گیا ہے کہ ابھی ان صاحب (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے کیا کہا تھا یہی لوگ ہیں کہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور

اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی ہے۔ اور جنھوں نے ہدایت اختیار کی اللہ نے اُنھیں ہدایت میں بڑھا دیا اور اُنھیں اُن کی پرہیزگاری عطا فرمائی۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا

پھر کیا یہ صرف قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ جائے تو یقیناً اُس کی نشانیاں تو آ چکی ہیں پھر اُنھیں ان کی نصیحت کہاں (مفید) ہوگی جب وہ

جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

(قیامت) آ پہنچے گی۔ تو آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے (بظاہر) خلاف اولیٰ کام پر استغفار کیجیے اور مومن مردوں

الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٢ ٨ ٦

اور مومن عورتوں کے لیے بھی (معافی طلب کیجیے) اور اللہ تمھاری آمد و رفت اور تمھارے ٹھکانے کو (خوب) جانتا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں

لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ

(قتال کے بارے میں) کوئی (نئی) سورت کیوں نازل نہیں کی گئی؟ پھر جب کوئی واضح سورت نازل کی گئی اور اُس میں قتال کا ذکر کیا گیا تو

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اُن کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف (اس طرح) دیکھتے ہیں

الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ

جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو تو اُن کے لیے بربادی ہے۔ حکم ماننا اور بھلی بات (ان کے لیے بہتر تھی) پھر جب (قتال کا) حکم

الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

حتمی ہو گیا تو اگر وہ (اپنے طرزِ عمل میں) اللہ کے ساتھ سچّے رہتے تو ضرور اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ پھر تم سے کیا توقّع رکھی جائے اگر تم حاکم بن جاؤ یہی کہ

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ

تم زمین میں فساد مچاؤ گے اور اپنی قرابت داریاں کاٹنے لگو گے۔ یہ وہ لوگ ہیں اللہ نے اُن پر لعنت کردی چناں چہ اُنھیں بہرا کر دیا

اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے (لگے ہوئے) ہیں؟ بے شک جو لوگ

ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى

اپنی پیٹھ پھیر کر پیچھے (کُفر کی طرف) لوٹ گئے بعد اس کے کہ اُن کے لیے ہدایت خوب واضح ہو چکی ہے شیطان نے اُنھیں فریب دیا ہے اور اُنھیں لمبی زندگی کی

لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ

امید دلائی ہے۔ یہ اِس لیے کہ (ان منافقین نے) ایسے لوگوں کے لیے کہا جنھیں وہ ناپسند ہوا جو اللہ نے نازل کیا ہے کہ ہم بعض معاملات میں تمھاری بات مانیں

الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

گے اور اللہ اُن کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ تو کیا حال ہوگا جب فرشتے اُن کی جان نکالیں گے (تو) وہ ماریں گے اُن کے چہروں پر

وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ

اور اُن کی پیٹھوں پر۔ یہ اِس لیے کہ انھوں نے اُس چیز کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کر دیا اور اُنھیں اُس کی رضامندی ناپسند ہوئی تو اُس (اللہ) نے اُن

ع ۳ ۹ ۷ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ

کے اعمال اکارت کر دیے۔ کیا اُن لوگوں نے یہ خیال کیا جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے کہ اللہ اُن کے چھپے ہوئے کینے ہرگز ظاہر

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ

نہیں کرے گا۔ اور اگر ہم چاہیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو وہ لوگ ضرور دکھا دیں پھر یقیناً آپ اُنھیں ان کے چہروں سے پہچان لیں اور آپ اُنھیں

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ

اندازِ کلام سے (بھی) ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تمھارے اعمال جانتا ہے۔ اور ہم تمھیں ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم ظاہر کر دیں تم میں سے جہاد کرنے

مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

والوں اور صبر کرنے والوں کو اور ہم جانچ لیں تمھارے حالات۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ

اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کی بعد اِس کے کہ اُن کے لیے ہدایت خوب واضح ہو چکی ہے وہ ہرگز اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے

وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا

اور عنقریب وہ (اللہ) اُن کے اعمال اکارت کر دے گا۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور

تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ

اپنے اعمال ضائع مت کرو۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا پھر اِس حال میں مر گئے کہ وہ

كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ

کافر تھے تو اللہ ہرگز اُن کو نہیں بخشے گا۔ تو (مسلمانو!) ہمت نہ ہارو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ اورتم ہی غالب رہو گے

اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا

اور اللہ تمھارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمھارے اعمال ضائع نہیں کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ

وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تو وہ تمھیں تمھارے اجر عطا فرمائے گا اور تم سے تمھارا (سارا) مال نہیں طلب کرے گا۔ اگر وہ تم سے (سارا) مال طلب کرے پھر تم

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ

سے اصرار کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمھارے (دلوں کے) کھوٹ ظاہر کردے گا۔ سنو! تم وہ لوگ ہو جنھیں اللہ کی راہ میں خرچ کے لیے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ

بلایا جاتا ہے تو تم میں سے کچھ وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو کوئی بھی بخل کرتا ہے تو بے شک وہ اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع ۴ ۸

اور تم محتاج ہو اور اگر تم (حکمِ الٰہی سے) مُنھ پھیرو گے تو وہ تمھاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تمھارے جیسے نہ ہوں گے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْقِتَالِ (ب) سُوْرَۃُ الْبَرَاءَۃِ

(ج) سُوْرَۃُ الْعُقُوْدِ (د) سُوْرَۃُ الْغَافِرِ

(ii) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں اَحکام بیان ہوئے ہیں:

(الف) جہاد کے (ب) روزے کے

(ج) نماز کے (د) حج کے

(iii) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں جہاد کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کا (ب) یتیموں کا خیال رکھنے کا

(ج) عورتوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کا (د) والدین کے ادب و احترام کا

(iv) قرآنِ مجید کا انکار کرنے کی وجہ سے کفار کو تنبیہ کی گئی ہے:

(الف) اَعمال کے ضائع ہونے کی (ب) رزق کی کمی کی

(ج) مصیبتوں میں مبتلا ہونے کی (د) نام و نشان مٹ جانے کی

(v) قرآنِ مجید میں سابقہ اقوام کی تباہ شدہ بستیوں کا ذکر کرنے کا مقصد ہے:

(الف) عبرت کا حصول (ب) معلومات میں اضافہ کرنا

(ج) سابقہ اقوام کے حالات سے محظوظ ہونا (د) بستیوں کو دوبارہ آباد کرنا

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) کفّار کے اَعمال کس وجہ سے ضائع ہوئے؟

(iv) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں جنت کی کون کون سی نعمتیں بیان کی گئی ہیں؟

(v) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں اہلِ ایمان کو کس چیز کی ترغیب دی گئی ہے؟

◎ تفصیلی جواب دیں۔

◉ سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کے بنیادی مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

◉ اساتذۂ کرام کی مدد سے جہاد کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
◉ اساتذۂ کرام کی مدد سے ان سورتوں کی فہرست بنائیں جن میں جہاد اور انفاق فی سبیل اللہ کا تذکرہ ہے۔
◉ جہاد کی فضیلت اور اہمیت پر کمرا جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کریں۔
◉ اطاعتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت اور اہمیت پر مضمون لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

◉ طلبہ کو جہاد کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
◉ ان سورتوں کی فہرست بنانے میں طلبہ کی مدد کریں جن میں جہاد اور انفاق فی سبیل اللہ کا تذکرہ ہے۔
◉ جہاد کی فضیلت اور اہمیت پر کوئز مقابلے کا اہتمام کروائیں۔
◉ جہاد کی فضیلت اور اہمیت پر کمرا جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کروائیں۔
◉ طلبہ سے اطاعتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت اور اہمیت پر ایک مضمون لکھوائیں۔